© rasailojaraid.com

(۳) مسلمانوں کو اب زیادہ توجہ ٹکنکل تعلیم کی طرف کرنی چاہیئے اور سرکاری نوکریوں کا خیال زیادہ نہیں کرنا چاہیئے۔

(۴) مسلمانوں کو ہندی زبان سیکھنی چاہیئے اور اس میں کوشش کرنی چاہیئے کہ برادرانِ وطن سے پیچھے نہ رہیں۔

۴- اس اعلان سے کہ بچوں اور بچیوں کے نصاب درس میں بھی شامل کی جائے۔

جہاں تک نمبر ۲ اور ۴ کا تعلق ہے تو یہ ایسی کھلی اور واضح بات ہے کہ کسی بھی معقول آدمی کو اُس سے اختلاف نہیں ہو سکتا۔ البتہ نمبر اول پر کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ مسلمان کانگرس میں خواہ کتنی ہی بڑی تعداد میں شریک ہوں بہر حال وہ اقلیت میں ہونے کے باعث اُس کا عنصر غالب نہیں بن سکتے اور اگر کبھی ایسا ہوا بھی تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ کانگرس اکثریت کے فرقہ میں مقبول نہیں رہی ہے اور جب اس کی پوزیشن یہ ہو جائے گی تو پھر ظاہر ہے کہ کانگرس نہ حکومت بنا سکتی ہے اور نہ از خود کوئی اور کام کر سکتی ہے۔ رہا نمبر ۲ تو اس بارہ میں گذارش یہ ہے کہ

چمک سورج میں کیا باقی رہے گی　　اگر بیزار ہے اپنی کرن سے

بہر حال لائق مصنف نے جو کچھ لکھا ہے کافی سنجیدگی اور غور و فکر سے لکھا ہے اس لئے کوئی صاحب ان کی رائے سے متفق ہوں یا اُس کے مخالف۔ بہر حال اس کتابچہ کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔

حیاتِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حصۂ اول از جناب ملا واحدی صاحب تقطیع خورد ضخامت ۲۷۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت سے تین روپیہ پتہ:- دفتر نظام المشائخ ۱/۱۴ جیکب لائنز کراچی ۳

ملا واحدی دہلوی خواجہ حسن نظامی مرحوم کے خاص تربیت یافتہ ہیں اس لئے زبان و بیان میں جو انداز خواجہ صاحب کا تھا۔ شوخی۔ ظرافت اور چلبلاہٹ سے قطع نظر وہی انداز ملا صاحب کا بھی ہے۔ موصوف نے اسی دہلی کی دُھلی دُھلائی زبان میں سیرت میں یہ کتاب لکھی ہے اور اس کتاب کی یہی خصوصیت ہے، واقعات سے نتائج نکالتے گئے ہیں جن سے اخلاقی سبق بھی ملتا ہے۔ یہ کتاب

© rasailojaraid.com